

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

منقبت

محبوبِ سبحانی، قندیلِ لامکانی ابو محمد محی الدین سید عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز

قادر گل کی قدرتوں کا نشان، غوثِ اعظمؒ، مرے شہ جیلاں  
رمز ہیں فیضِ کبریائی کی، ہیں جھلکِ حُسنِ مصطفائی کی  
ماہِ طیبہ کی چاندنی ہیں آپ، باغِ زہراؑ کی اک کلی ہیں آپ  
صاحبِ قبالتین کی خوشبو، وہ حسنؑ اور حسینؑ کی خوشبو  
سر پہ دستار ہے شریعت کی، ہے نظر رازداں حقیقت کی  
بازِ اشہب کا کون ثانی ہے، وہ کہ قندیلِ لامکانی ہے  
علم و اسرار، فہم و دانائی، ایسی فکر و نظر کی گہرائی  
یوں تو بغداد میں ٹھکانہ ہے، پر تصرف میں ہر زمانہ ہے  
سب عروج و زوال جانتے ہیں، وہ مریدوں کا حال جانتے ہیں  
جن کو حاصل ہے ساتھ مرشد کا، ہاتھ میں جن کے ہاتھ مرشد کا

قطبِ اقطاب، منبعِ عرفاں، غوثِ اعظمؒ، مرے شہ جیلاں  
نور افشاں ستارۂ ایقان، غوثِ اعظمؒ، مرے شہ جیلاں  
شانِ حیدرؑ کی اک انوکھی شاں، غوثِ اعظمؒ، مرے شہ جیلاں  
جن سے مانگیں مہک گل وریحاں، غوثِ اعظمؒ، مرے شہ جیلاں  
سینۂ پاک معدنِ قرآں، غوثِ اعظمؒ، مرے شہ جیلاں  
نور افروز، وہ مہ تاباں، غوثِ اعظمؒ، مرے شہ جیلاں  
ایک اک حرف گویا صد دیواں، غوثِ اعظمؒ، مرے شہ جیلاں  
چشمِ غوثی ہے درد کا درماں، غوثِ اعظمؒ، مرے شہ جیلاں  
دلِ ہر اک محب ہے ان کامکاں، غوثِ اعظمؒ، مرے شہ جیلاں  
ان کی ہوتی ہیں منزلیں آساں، غوثِ اعظمؒ، مرے شہ جیلاں

شاہِ بغداد اب عنایت ہو، کاش محفل میں ہی زیارت ہو

پورا حامد کا آج ہوا رماں، غوثِ اعظمؒ، مرے شہ جیلاں

سید حامد یزدانی

ٹورانٹو ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ